جامع طاہر اشرف

کے تمام طلباء کے لئے بہترین موقع

مقامِ ولادت و نبوت

کتاب تبصرہ



سرپرست: ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی

پیش کش: سید اظہار اشرف جیلانی

تبصرہ: ______________

پبلیکیشنز مسکن سادات اشرفی الجیلانی، کراچی



سرپرست: **ڈاکٹر سید محمد اشرف جیلانی**

رہنماء: **سید صابر اشرف جیلانی**

پیش کش: **سید اظہار اشرف جیلانی**

تبصرہ کتاب:

طباعت: پبلیکیشنز مسکن سادات اشرفی الجیلانی، کراچی پاکستان

سن اشاعت: 2021



فہرست

پیش کش

اللہ رب العزت کا فضل و احسان کے اُس نے ہمیں اپنے دین کا طالبِ علم بننے کا موقع دیا اور مختلف نیاوی معمولات سے بچا کر دین کو سمجھنے کا بہترین موقع عطا فرمایا تاکہ ہم اللہ کی دی ہوئی توفیق کو اللہ کے پسندیدہ دین کی راہ میں لگا کر خلوصِ نیت کے ساتھ اپنے ذہن اور شعور کی اصلاح کر سکیں۔

اللہ کا یہ سب سے بڑا فضل ہے کہ آج ہم سب علم کے حصول کے لئے یہاں موجود ہیں، میں اُس فرمان سے کچھ عرض کرنا چاہوں گا کہ "اللہ جس سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اُسے دین کی سمجھ دے دیتا ہے" عالمِ دنیا میں ہر انسان کے اندر اللہ نے صلاحیتیں پیدا کیں ہیں، کوئی اُن صلاحیتوں کو استعمال کر کے کامیاب ہو رہا ہے اور کوئی اُن صلاحیتوں کو استعمال نہ کر کے ناکام ہو رہا ہے۔ لیکن آپ کے اندر کچھ ایسی خاص صلاحیتیں ہیں جن کو عطا کر کے اللہ نے آپ سے بھلائی کا ارادہ کیا اور آپ کو اِن صلاحیتوں سے کام لینے کا بہترین موقع دیا ہے۔

اللہ رب العزت چاہتا ہے کہ آپ اُن خاص صلاحیتوں پر کام کر کے مخلصی کے ساتھ "عالمِ اسلام" کو در پیش چیلنجز کا بہتر سے بہتر مقابلہ کریں، اللہ ضرور اس کام میں اپنی رحمت شامل فرماتا ہے۔

میرا یہ مشاہدہ ہے کہ عالم باعمل اگر مخلص اور بے غرض ہو تو اُس کو اُمت بلکہ یہاں پر میں یہ کہنا چاہتا ہو کہ تمام انسانیت کے لئے کام کرنے کا موقع ملتا ہے، اور اُس کا کام ہر زمانے کے لئے زندہ ہو جاتا ہے۔

صرف شرط یہ ہے کہ خلوصِ نیت اور عاجزی آپ کی شان ہو، اللہ آپ سب پر اپنی کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔

اللہ تعالیٰ اس کو مخالفین کے لئے ہدایت اور موافقین کے لئے استقامت کا سبب بنائے۔

آمین

سید اظہار اشرف جیلانی

13\Apr\2021

تبصرہ کتاب کے لئے رہنماء خطوط

1. مصنف کا نام
2. کتاب کا نام
3. طابع کا نام
4. کتاب کا موضوع اور وجہ انتخاب
5. ابواب و صفحات کی تعداد
6. معیار طباعت
7. زبان و بیاں اور ادب
8. کتاب کے مشمولات کی عنوان سے مطابقت
9. کتاب کی خوبیان اور خامیاں
10. کتاب میں آپ کی پسند و ناپسند
11. اس عنوان پر دوسری کتابوں سے امتیاز
12. اس کتاب کی ضرورت وحاجت

ہدایات

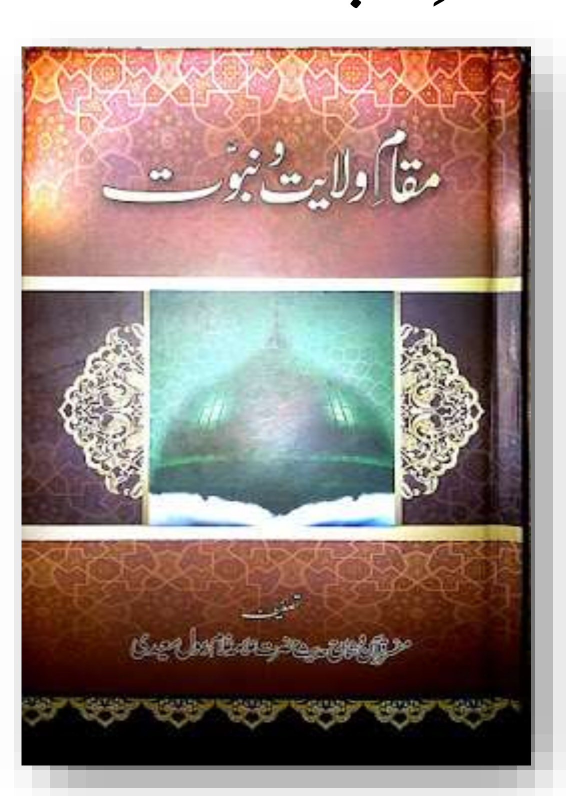
یہ منصوبہ کچھ اس طرح سے ہے کہ آپ کسی بھی موضوع پر کوئی بھی اچھے لکھاری کی کتاب پڑھیں پھر اُس کتاب سے آپ نے جس مضمون میں سے کوئی بھی اہم بات حاصل کی تو اُس کتاب کے اُس مضمون کو اپنے موبائل سے "اُردو کی بورڈ" سے میسیج پر لکھ کر اُسی کے پیچھے اُس کے بارے میں اپنا تبصرہ کریں اور جو بھی اہم بات یا معلومات آپ نے حاصل کیں ہیں، اُس کو ذکر کریں، اپنی زندگی کے اِس بہترین موقع کو ضایع نہیں کریں، ہماری پوری کوشش ہوگی کہ ہم آپ کی اس کوشش کو اس کتابچہ میں شامل کریں۔

تفصیلی رہنمائی

1. آپ کوشش کریں کہ جس مضمون کے بارے میں آپ تبصرہ کرنا چاہتے ہیں اُس کو (Mobile Messag) پر بحوالہ لکھیں۔
2. لکھنے کے بعد اُس کو بغور پڑھ لیں تا کہ آپ سے کوئی ہونے والی غلطی آگے نہ جاسکے۔
3. (Message) کے ساتھ اُس کتاب کے ٹائیٹل پیج اور جہاں سے وہ کتاب چھپی ہے اُن تمام چیزوں کی معلومات والے پیج (page) کی تصویر ہمیں Send کریں۔
4. اپنی تفصیلات ہمیں Send کریں۔
5. آپ کو اجازت ہے کہ آپ ہمیں اس موضوع کے بارے میں اپنی تحقیق بھی بھیج سکتے ہیں۔



معلوماتِ کتاب:



نام کتاب	مقام ولایت و نبوت
مؤلف	علامہ مولانا غلام رسول سعیدی شیخ الحدیث، دارالعلوم نعیمیہ، کراچی
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز، کراچی
سال اشاعت	مارچ 2014ء، بار اول
مطبع	اور یلیاء پرنٹرز
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	TF71

ملنے کا پتہ
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی
فون:۔ 021-32212011-32630411۔
فیکس:۔ 021-32210212
e-mail:- info@zia-ul-quran.com
Website:- www.ziaulquran.com

مصنف: علامہ غلام رسول سعیدیؒ ہیں۔

مطبوعہ: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، کراچی۔

صفحات: 223،

سن اشاعت: 2014مارچ

تعارف کتاب:

دنیا میں بہت سارے موضوعات پر کتابیں لکھیں جارہیں ہیں لیکن تحقیق کی بنیاد پر مقالات کی صورت میں اہم موضوعات پر اسی بہترین کتاب بہت کم ہی نظر آتیں ہیں۔ اس میں قرآن وحدیث کی روشنی میں بہت سی معلومات موجود ہیں، دورِ حاضر کے اہم بنیادی مسائل کا بڑی خوبصورتی سے جواب دیا گیا ہے۔ امہات الکتب کی عبارات سے دلائل پیش کیے گئے ہیں۔ ہر مقالے کے لئے ایسے الفاظ کو استعمال

کیا گیا ہے کہ جس کو پڑھ کر ہر شخص اپنی علمی لحاظ سے اصلاح کر سکتا ہے اور مقالہ لکھنے کے اصول بآسانی سیکھ سکتا ہے۔

موضوعات:

اس کتاب میں آپ نے ان موضوعات پر گفتگو فرمائی ہے (الاھداء۔ تقدیم۔ حضور ﷺ کے علم پر علم کا اطلاق۔ تدریجی علم۔ بعثت سے پہلے غیب کا علم۔ عقیدہ علم غیب۔ اخبارِ غیب اور علم غیب۔ علم غیب کا اطلاق۔ علم غیب کا اطلاق (مدرسہ دیوبند سے)۔ ہر مؤمن کو کچھ غیوب کا علم تفصیلی ضروری ہوتا ہے۔ ذاتی اور عطائی کی بحث۔ عدم توجہ، عدمِ علم کو مستلزم نہیں۔ علم کلی کے بارے میں اہل سنت کا مسلک۔ علم کلی پر دلائل۔ "علم ما کان وما یکون"۔ علم روح اور علوم خمسہ۔ علم الٰہی اور علم رسول میں فرق۔ الشیءِ المطلق اور مطلق الشیئ۔ قدرت۔ خلق ور کسب۔ امورِ عادیہ ور غیر عادیہ۔ امور غیر عادیہ میں کسب کا دخل۔ معجزہ۔ کرامت۔ (1) مُردوں کو زندہ کرنا۔153۔ (2) مُردوں سے بات چیت کرنا۔ (4) قلب ماہیت۔ (5) اولیاء اللہ کے واسطے زمین کا سمٹ جانا۔ (6) جمادات اور حیوانات کا کلام کرنا۔ (7) بیماریوں سے تندرست کر دینا۔ (8) حیوانات کا فرماں بردار ہو جانا۔ (9) وقت کا سمٹ جانا۔ (10) وقت کا وسیع ہو جانا۔ حمد الحضرمی مجذوب۔ محمد اشرمینی۔ تصرف۔ نبی اکرم ﷺ کے تصرف کا ثبوت۔ محمد شمس الدین حنفی۔ ملفوظ نمبر:۔ ملفوظ نمبر: تکوین۔ استعانت اور استمداد۔ فائدہ۔ مخلوق سے استعانت کی قسمیں۔ استمداد پر شواہد۔ شاہ ولی اللہ اور استمداد۔ حضرت عبد الرحیم سے استمداد۔ حضرت شیخ محمد سے استمداد۔ شاہ عبد العزیز اور استمداد۔ حاجی امداد اللہ اور استمداد۔)

اس کتاب کا پہلہ سبق: (علم)

حضور ﷺ کے علم کے بارے میں اہل اسلام کا عقیدہ یہ ہے کہ حضور ﷺ پیدائیشی نبی تھے اور چونکہ نبی وہ ہوتا ہے جسے غیب حاصل ہو، اس لئے حضور ﷺ کو اظہار نبوت سے پہلے بھی غیب کا علم تھا۔ پھر نزول وحی کے بعد بتدریج آپ ﷺ کے علم میں اضافہ ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ نزولِ وحی کی تکمیل کے ساتھ

ساتھ آپ ﷺ کا علم کلی مکمل ہو گیا۔ حضور ﷺ کے علم کلی پر اساطین اسلام نے اپنی متعدد تصانیف میں علم پر علم کا اطلاق بھی جائز نہیں رکھتے۔

حضور ﷺ کے علم پر علم کا اطلاق:

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

ووراء العقل طور آخر تفتح فيه عين أخرى يبصر بها الغيب وما سيكون في المستقبل، وأموراً أخر، العقل معزول عنها

(المنقذ من الضلال، أمام غزالی شافعی (المتوفی: 505ھـ)، ص:182، دار الكتب الحديثة، مصر)

عقل سے آگے ادراک کا ایک اور ذریعہ ہے جہاں سے ادراک کی ایک اور آنکھ کھلتی ہے، اس آنکھ سے نبی غیب امور مستقبلہ اور دیگر باتوں کو دیکھ لیتا ہے جہاں تک عقل کی رسائی نہیں ہے۔

اعلی حضرت اپنی تحریر میں ذکر فرمایا:

سنلقي عليك أن تعليم الله تعالى له صلى الله تعالى عليه وسلم كان بالقرآن والقرآن نزل نجما نجما، ولم يكن ينزل كل وقت. فصدق البعض في الأوقات وفي المعلومات جميعا. ولكنهم إنما يريدون به القليل والنزر اليسير قياسا له صلى الله تعالى عليه وسلم على أنفسهم اللئيمة، كما هي للمشركين من قديم الزمان شيمة، إذ قالوا للرسل ما أنتم إلا بشر مثلنا۔

(الدولة المكية بالمادة الغيبية. الإمام أحمد رضا خان الهندي البريلوي (1340 هـ) ،ص:52، مكتبة رضاء مصطفى)

اور عنقریب ہم تم سے بیان کریں گے کہ اللہ تعالیٰ کا نبی ﷺ کو سکھانا بذریعہ قرآن عظیم ہوا۔ اور قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے اُترا اور ہر وقت نہیں اُترتا تھا۔ تو اوقات اور معلومات دونوں میں بعض ہونا صادق ہوا مگر یہ کہ وہابیہ اس بعض سے قلیل و حقیر اندک مراد لیتے ہیں۔ یوں کہ نبی ﷺ کو اپنے کمینہ نفسوں پر قیاس کرتے ہیں جیسا کہ مشرکین کی قدیم زمانہ سے عادت ہے۔ جب کہ وہ رسولوں سے کہا کرتے تھے: تم تو نہیں ہو مگر ہم جیسے آدمی۔

اس عبارت میں بھی اس بات کی صاف تصریح ہے کہ حضور ﷺ کے علوم کی تکمیل قرآن کریم کے ساتھ تدریجاً ہوئی یہ نہیں کہ وہ ابتداء کل غیب کو جانتے تھے۔

حوالہ (مقامِ ولادت و نبوت، علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ، ص:18، مطبوعہ: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، کراچی، 2014ء)

تبصرہ:

اس کتاب کے پہلے سبق میں علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ نے مسلمانوں کے اہم اور بنیادی مسائل پر تحقیقی اصول کے ذریعہ سے وضاحت فرمائی ہے۔ انسانی عقل و علم محدود ہے، اگر انسان علمِ کل ہوتا تو آپ جتنی ترقی انسان نے آج تک حاصل کی ہے، دنیا کے ابتدائی زمانوں میں ہی حاصل کر لیتا لیکن خالق چاہتا ہے کہ دنیا و آخرت کی کامیابی انسان اپنی محنت، خلوصِ نیت کی وجہ سے ہی حاصل کر سکیں، اللہ اور جس کو اُس نے عطا کیا وہ لا محدود ہے، تو انسان اپنے خیالات، علم و عقل سے نبی کے علم و فضل کا تعین کرے یہ ناممکن ہے، ہاں معلومات سے کچھ اندازا کرنا لیکن اُس پر اتنا یقین کرنا کہ بس یہ جو میری تحقیق ہے بس یہی ہے تو یہ سوچ اور عمل اللہ کی بارگاہ میں ناپسندیدہ ہے۔ علامہ نے اس کتامیں یہی وضاحت کی ہے کہ آپ جتنی بھی محنت کریں نبی کے مقام تک نہیں پہنچ سکتے تو کیونہ ہم اپنی ایسی سوچیں جو بے ادبی کا سبب بنے اُس سے انحراف کرنے کی کوشش کریں۔

اللہ سے دعا ہے کہ علامہ غلام رسول سعیدیؒ کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔

آمین




Congratulations!

